Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت گیارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 3

اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

Urdu Class 11 Lesson 3: Akhlaq-e-Nabawi (Shibli Nomani)

شبلی نعمانی • سیرت النبی ﷺ • خلاصہ • مرکزی خیال • فعل لازم و متعدی

© freebooks.pk — Original educational content

Free notes: freebooks.pk

سبق 3: اخلاقِ نبوی ﷺ

Urdu Class 11 Lesson 3: Akhlaq-e-Nabawi (Shibli Nomani)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت گیارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے تیسرے سبق 'اخلاقِ نبوی ﷺ' پر مبنی ہیں۔ یہ سبق علامہ شبلی نعمانی کی مشہور کتاب 'سیرت النبی ﷺ' سے لیا گیا ہے اور اس میں حضور اکرم ﷺ کے اخلاقِ حسنہ کے مختلف پہلو سچے واقعات کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔

نوٹس میں مصنف کا تعارف، سبق کے ہر عنوان (مداومتِ عمل، حسنِ خلق، ایثار، تواضع، بچوں پر شفقت، لطفِ طبع اور اولاد سے محبت) کا خلاصہ، مرکزی خیال، مشکل الفاظ کے معنی، فعل لازم اور فعل متعدی کی وضاحت، اور مختصر، تفصیلی اور معروضی سوالات شامل ہیں۔

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو مولانا شبلی نعمانی کی سیرت نگاری اور اسلامی تاریخ و ثقافت کے اہم پہلوؤں سے روشناس کرانا۔
- سیرت نگاری کے اصول اور شبلی کے طریقۂ کار سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کی اخلاقی تربیت کرنا اور ان کے دینی شعور میں اضافہ کرنا۔
- فعل لازم اور فعل متعدی کی پہچان کرانا۔

مصنف کا تعارف

علامہ شبلی نعمانی کا اصل نام محمد شبلی تھا۔ وہ 1857ء میں ضلع اعظم گڑھ (ہندوستان) کے ایک گاؤں بندول میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد شیخ حبیب اللہ وکیل تھے۔ ابتدائی تعلیم گاؤں میں پائی، پھر اعظم گڑھ، غازی پور، سہارن پور اور لاہور میں تعلیم مکمل کی۔ وکالت کا امتحان بھی پاس کیا مگر اس پیشے میں دل نہ لگا۔

سر سید احمد خاں نے انھیں علی گڑھ کالج میں عربی اور فارسی کا استاد مقرر کیا جہاں وہ تقریباً سولہ برس پڑھاتے رہے۔ یہیں پروفیسر تھامس آرنلڈ سے انھوں نے فرانسیسی سیکھی اور انھیں عربی سکھائی۔ سر سید کی وفات کے بعد وہ حیدر آباد دکن چلے گئے اور کچھ عرصہ ناظمِ تعلیمات رہے، پھر لکھنؤ آ کر دارالعلوم ندوۃ العلما سے وابستہ ہوئے۔ آخر میں اعظم گڑھ میں 'دارالمصنفین' کے نام سے ایک علمی ادارہ قائم کرنے کا منصوبہ بنایا۔

شبلی ایک جامع شخصیت تھے: مؤرخ، سیرت نگار، نقاد، مفکر، شاعر اور عالم۔ ان کی اہم کتابوں میں 'المامون'، 'سیرۃ النعمان'، 'الفاروق'، 'الغزالی'، 'موازنۂ انیس و دبیر' اور 'شعر العجم' شامل ہیں۔ زندگی کے آخری حصے میں انھوں نے

Free notes: freebooks.pk

‘سیرت النبی ﷺ’ لکھنا شروع کی، مگر ابتدائی دو جلدیں ہی مکمل کر پائے تھے کہ انتقال ہو گیا؛ باقی جلدیں ان کے جمع کردہ مواد سے ان کے شاگردِ خاص سید سلیمان ندوی نے مکمل کیں۔

شبلی کا اسلوب شگفتہ، رواں اور مدلل ہے۔ ان کی تحریر میں جوش اور حسن بھی ہے اور فکر کی گہرائی بھی۔ وہ عربی و فارسی الفاظ اور تراکیب کثرت سے لاتے ہیں مگر ایسے سلیقے سے کہ عبارت مشکل ہونے کے بجائے خوب صورت ہو جاتی ہے۔

اہم اصطلاحات اور قواعد

سیرت نگاری

کسی شخصیت، خاص طور پر حضور اکرم ﷺ کی زندگی، اخلاق اور کارناموں کو مستند حوالوں کے ساتھ بیان کرنا۔

مداومتِ عمل

کسی اچھے کام کو اختیار کر کے اس پر ہمیشہ اور مسلسل قائم رہنا۔

استقامتِ حال

اپنی حالت اور طریقے پر ثابت قدم رہنا، ڈگمگانا نہیں۔

فطرتِ ثانیہ

وہ عادت جو اتنی پختہ ہو جائے کہ گویا انسان کی دوسری فطرت بن جائے۔

سنت

وہ عمل جس پر حضور ﷺ نے ہمیشگی فرمائی اور کسی رکاوٹ کے باوجود اسے ترک نہ کیا۔

فعل لازم

وہ فعل جو صرف فاعل سے پورا مفہوم دے، مفعول کی ضرورت نہ ہو؛ جیسے: احمد آیا، بچہ سویا۔

فعل متعدی

وہ فعل جس کا مفہوم فاعل کے ساتھ مفعول کے بغیر پورا نہ ہو؛ جیسے: علی نے خط لکھا، بلی نے چوہا پکڑا۔

سبق کا تعارف

‘اخلاقِ نبوی ﷺ’ سیرت النبی ﷺ کا ایک حصہ ہے جس میں شبلی نعمانی نے حضور اکرم ﷺ کے اخلاق کو چھوٹے چھوٹے عنوانات میں تقسیم کیا ہے۔ ہر عنوان کے تحت پہلے اصول بیان ہوتا ہے، پھر احادیث اور صحابہؓ کی روایات سے سچے واقعات پیش کیے جاتے ہیں۔ اس طرح بات دلیل کے ساتھ دل میں اترتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

سبق کے عنوانات یہ ہیں: مداومتِ عمل، حسنِ خلق، ایثار، تواضع، بچوں پر شفقت، لطفِ طبع (خوش مزاجی) اور اولاد سے محبت۔ آخر میں یہ دکھایا گیا ہے کہ آپ ﷺ کا دل بے حد نرم تھا اور غم کے موقع پر آنسو بہانا رحمت کی علامت ہے۔

اقتباس وار خلاصہ

مداومتِ عمل

شبلی کے نزدیک اخلاق کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ انسان جو اچھا کام اختیار کرے اس پر اتنی پابندی سے قائم رہے کہ وہ اس کی فطرتِ ثانیہ بن جائے اور لوگ یقین کر لیں کہ اس شخص سے اس کے سوا کچھ ہو ہی نہیں سکتا، جیسے سورج سے روشنی اور پھول سے خوشبو الگ نہیں ہوتی۔ حضور ﷺ جو کام جس طریقے سے شروع فرماتے، ہمیشہ اسی پر قائم رہتے؛ شریعت میں ‘سنت’ کا تصور اسی اصول سے پیدا ہوا۔

حسنِ خلق

آپ ﷺ ملاقات میں ہمیشہ پہلے سلام کرتے، بات کرنے والے سے اس وقت تک منہ نہ موڑتے جب تک وہ خود نہ ہٹ جائے، اور مصافحہ میں اپنا ہاتھ پہلے نہ کھینچتے۔ مجلس میں ناگوار بات برداشت کرتے؛ کسی کی غلطی پر نام لے کر نہیں ٹوکتے بلکہ عمومی انداز میں فرماتے کہ ‘لوگ ایسا کرتے ہیں’، تاکہ کسی کی دل آزاری نہ ہو۔ جگہ کم ہوتی تو آنے والے کے لیے اپنی چادر بچھا دیتے۔

ایثار

آپ ﷺ کے اخلاق میں سب سے نمایاں وصف ایثار تھا۔ حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کو بے حد عزیز تھیں، مگر گھر کا سارا کام خود کرتی تھیں اور چکی پیستے پیستے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے تھے۔ حضرت علیؓ نے ان کی طرف سے ایک کنیز کی درخواست کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابھی اصحابِ صفہ (غریب صحابہ) کا انتظام نہیں ہوا، جب تک ان کا بندوبست نہ ہو، میں کسی اور کی طرف توجہ نہیں کر سکتا۔

تواضع

آپ ﷺ گھر کا کام خود کرتے: کپڑوں میں پیوند لگاتے، جھاڑو دیتے، بازار سے سودا لاتے اور جوتا خود گانٹھ لیتے۔ غلاموں اور مسکینوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے، غریب بیمار کی عیادت کو جاتے، اور مجلس میں جہاں جگہ ملتی بیٹھ جاتے۔ لوگوں کو تعظیم کے لیے کھڑا ہونے سے منع فرمایا۔ ایک شخص رعب سے کانپنے لگا تو فرمایا کہ گھبراؤ نہیں، میں بادشاہ نہیں، ایک ایسی قریشی عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا گوشت پکا کر کھاتی تھی۔

Free notes: freebooks.pk

بچوں پر شفقت

سفر سے واپسی پر راستے کے بچوں کو سواری پر بٹھالیتے اور بچوں کو خود سلام کرتے۔ حبشہ میں پیدا ہونے والی ایک ننھی بچی کے سرخ کرتے کی تعریف حبشی زبان کے لفظ سے فرمائی۔ موسم کا نیا پھل آتا تو سب سے کم عمر بچے کو دیتے۔ ایک غزوہ میں مشرکین کے چند بچے مارے گئے تو بہت رنجیدہ ہوئے اور فرمایا کہ بچوں کو قتل نہ کرو، ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ بچوں کو پیار نہ کرنے والے بدو سے فرمایا کہ اگر اللہ نے تمھارے دل سے رحم نکال لیا ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔

لطفِ طبع (خوش طبعی)

آپ ﷺ کبھی کبھی ایسا مزاح فرماتے جو سچا بھی ہوتا اور اس میں کوئی نکتہ بھی ہوتا۔ حضرت انسؓ کو پیار سے 'دو کان والے' کہا کیونکہ وہ ہر بات توجہ سے سنتے تھے۔ سواری مانگنے والے سے فرمایا کہ اونٹنی کا بچہ دوں گا، اور جب وہ حیران ہوا تو سمجھایا کہ ہر اونٹ کسی اونٹنی ہی کا بچہ ہوتا ہے۔ ایک بوڑھی خاتون سے فرمایا کہ بوڑھیاں جنت میں نہیں جائیں گی، پھر وضاحت کی کہ وہ جوان ہو کر جائیں گی۔ دیہاتی صحابی حضرت زاہرؓ کو پیچھے سے پکڑ کر محبت سے فرمایا کہ اس غلام کو کون خریدتا ہے، اور جب انھوں نے اپنی کم قدری کا ذکر کیا تو فرمایا کہ اللہ کے ہاں تمھاری قیمت زیادہ ہے۔

اولاد سے محبت

سفر پر جاتے وقت سب سے آخر میں اور واپسی پر سب سے پہلے حضرت فاطمہؓ سے ملتے۔ ایک بار انھوں نے گھر میں پردے لٹکائے اور بچوں کو چاندی کے کنگن پہنائے تو آپ ﷺ گھر تشریف نہ لائے؛ انھوں نے فوراً یہ چیزیں اتار کر بھیج دیں اور آپ ﷺ نے انھیں صدقہ کر کے بچوں کے لیے سادہ چیز لانے کو کہا۔ حسنین کریمینؓ کو اپنے گلدستے کہتے، انھیں چومتے اور سینے سے لگاتے۔ حضرت زینبؓ نے اپنے قیدی شوہر کے فدیے میں والدہ حضرت خدیجہؓ کا دیا ہوا ہار بھیجا تو آپ ﷺ آب دیدہ ہو گئے اور صحابہؓ کی رضامندی سے ہار واپس کر دیا۔

رحم دلی اور آنسو

ایک نواسی کے آخری لمحات اور صاحبزادے حضرت ابراہیمؓ کی وفات پر آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پوچھنے پر فرمایا کہ یہ رحمت ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھی ہے؛ آنکھیں آنسو بہاتی ہیں اور دل غمگین ہے، مگر زبان سے وہی بات نکلے گی جو اللہ کو پسند ہو۔

مرکزی خیال

اس سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی ذات اخلاقِ حسنہ کا کامل نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نیک کاموں پر ہمیشگی، نرمی، دوسروں کی عزتِ نفس کا خیال، ایثار، عاجزی، بچوں پر شفقت، سچی خوش طبعی اور اولاد سے بے پناہ محبت کے پیکر تھے۔ شبلی نعمانی سچے واقعات کے ذریعے یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہمیں سیرتِ طیبہ کو اپنی روزمرہ زندگی میں اپنانا چاہیے۔

Free notes: freebooks.pk

اہم الفاظ کے معنی

مداومت
ہمیشگی، کسی کام کو مسلسل کرنا۔

استقامت
ثابت قدمی۔

دقیق
باریک، گہرا (نکتہ)۔

متبرک
برکت والا۔

ایثار
دوسروں کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر ترجیح دینا۔

عسرت / تنگ دستی
غربت، مالی تنگی۔

اصحابِ صفہ
وہ غریب صحابہؓ جو مسجدِ نبوی کے چبوترے (صفہ) پر رہ کر دین سیکھتے تھے۔

تواضع
عاجزی و انکساری۔

عیادت
بیمار کا حال پوچھنے جانا۔

لطفِ طبع
خوش مزاجی، ظرافت۔

ظرافت
مزاح، خوش طبعی کی بات۔

فدیہ
قیدی کو چھڑانے کے لیے دیا جانے والا مال۔

آب دیدہ
آنکھوں میں آنسو آ جانا۔

حالتِ نزع
موت سے پہلے کی آخری حالت۔

خاکہ
اخلاقِ نبوی ﷺ کے پہلو: یہ خاکہ سبق کے سات عنوانات اور ہر ایک کی ایک نمایاں مثال ایک نظر میں دکھاتا ہے۔



مختصر سوالات و جوابات
مداومتِ عمل سے کیا مراد ہے؟
کسی اچھے کام کو اختیار کر کے اس پر اتنی پابندی سے قائم رہنا کہ وہ فطرتِ ثانیہ بن جائے۔

freebooks.pk

Free notes: freebooks.pk

شریعت میں سنت کا لفظ کس اصول سے پیدا ہوا؟

مداومتِ عمل اور استقامتِ حال کے اصول سے، یعنی جس کام پر حضور ﷺ نے ہمیشگی فرمائی۔

آپ ﷺ کے اخلاق میں سب سے نمایاں وصف کون سا تھا؟

ایثار۔

حضرت فاطمہؓ کی تنگ دستی کا حال کس نے آپ ﷺ کے سامنے بیان کیا؟

حضرت علیؓ نے، اور ایک کنیز کی درخواست کی۔

آپ ﷺ نے کنیز دینے سے کیوں معذرت فرمائی؟

کیونکہ ابھی اصحابِ صفہ کا انتظام نہیں ہوا تھا۔

آپ ﷺ کسی کی غلطی پر کس انداز میں نصیحت فرماتے تھے؟

نام لیے بغیر عمومی انداز میں، تاکہ اس کی عزتِ نفس مجروح نہ ہو۔

‘یہ رحمت ہے جو اللہ نے بندوں کے دلوں میں رکھی ہے’ کس موقع پر فرمایا؟

جب ایک نواسی حالتِ نزع میں تھیں اور آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے اور حضرت سعدؓ نے سوال کیا۔

‘اللہ کے نزدیک تمھاری قیمت زیادہ ہے’ کس صحابی کے لیے فرمایا؟

حضرت زاہرؓ کے لیے۔

آپ ﷺ نے حضرت انسؓ کو کیا کہہ کر پکارا اور کیوں؟

‘دو کان والے’، کیونکہ وہ آپ ﷺ کی ہر بات توجہ سے سنتے تھے۔

موسم کا نیا پھل آپ ﷺ کس کو عطا فرماتے؟

حاضرین میں سب سے کم عمر بچے کو۔

فعل لازم کی تعریف مثال سے کریں۔

جو فعل صرف فاعل سے مکمل مفہوم دے؛ جیسے: وہ مدرسے گیا۔

فعل متعدی کی تعریف مثال سے کریں۔

جس فعل کو مفعول کی ضرورت ہو؛ جیسے: میں نے کتاب پڑھی۔

Free notes: freebooks.pk

تفصیلی سوالات و جوابات

سبق 'اخلاقِ نبوی ﷺ' کا خلاصہ لکھیں۔

مداومتِ عمل اور حسنِ خلق

حضور ﷺ جس نیک کام کو شروع فرماتے اس پر ہمیشہ قائم رہتے؛ سنت اسی سے ہے۔ ملاقات میں پہل کرتے، ناگوار بات برداشت کرتے اور نام لیے بغیر نصیحت فرماتے۔

ایثار اور تواضع

اپنی بیٹی پر اصحابِ صفہ کو ترجیح دی۔ گھر کا کام خود کرتے، غریبوں کے ساتھ بیٹھتے اور خود کو قریشی عورت کا بیٹا کہہ کر ڈرے ہوئے شخص کو تسلی دی۔

بچوں پر شفقت اور لطفِ طبع

بچوں کو سلام کرتے، سواری پر بٹھاتے، نیا پھل دیتے؛ مشرکین کے بچوں کے قتل سے بھی منع فرمایا۔ سچا مزاح فرماتے جیسے اونٹنی کے بچے اور بوڑھی خاتون کا واقعہ۔

اولاد سے محبت

حضرت فاطمہؓ اور حسنینؓ سے بے حد محبت کرتے، مگر سادگی کی تعلیم دیتے۔ غم میں آنسو بہائے اور فرمایا کہ یہ رحمت ہے۔

حضور ﷺ کی بچوں اور اولاد سے محبت کو سبق کی روشنی میں بیان کریں۔

عام بچوں سے سلوک

آپ ﷺ بچوں کو خود سلام کرتے، سواری پر آگے پیچھے بٹھاتے اور نیا پھل سب سے چھوٹے بچے کو دیتے۔

مشرکین کے بچے

غزوہ میں مشرکین کے بچوں کی موت پر رنجیدہ ہوئے اور فرمایا کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، بچوں کو قتل نہ کرو۔

حضرت فاطمہؓ

ان کے آنے پر کھڑے ہو جاتے، پیشانی چومتے اور اپنی جگہ بٹھاتے؛ سفر سے پہلے اور بعد انھی سے ملتے۔

حسنین کریمینؓ اور حضرت زینبؓ

حسنینؓ کو گلدستے کہتے اور سینے سے لگاتے؛ حضرت زینبؓ کا ہار دیکھ کر آب دیدہ ہو گئے۔

Free notes: freebooks.pk

سبق کی روشنی میں حضور ﷺ کی تواضع اور ایثار پر نوٹ لکھیں۔

گھر کے کام

آپ ﷺ کپڑوں میں پیوند لگاتے، جھاڑو دیتے، سودا لاتے اور جوتا خود گانٹھ لیتے۔

غریبوں سے میل جول

غلاموں اور مسکینوں کے ساتھ کھانا کھاتے، غریب بیمار کی عیادت کرتے اور مجلس میں امتیازی جگہ نہ لیتے۔

تعظیم سے منع کرنا

لوگوں کو اپنے لیے کھڑا ہونے سے روکا اور ڈرے ہوئے شخص کو بتایا کہ میں بادشاہ نہیں۔

ایثار کی مثال

حضرت فاطمہؓ کی مشقت کے باوجود کنیز دینے کے بجائے اصحابِ صفہ کی ضرورت کو مقدم رکھا۔

شبلی نعمانی کی حالاتِ زندگی اور اسلوبِ تحریر بیان کریں۔

ابتدائی زندگی

اصل نام محمد شبلی؛ 1857ء میں اعظم گڑھ کے گاؤں بندول میں پیدا ہوئے؛ والد شیخ حبیب اللہ وکیل تھے۔

علمی سفر

علی گڑھ میں سولہ برس عربی و فارسی پڑھائی، حیدر آباد میں ناظمِ تعلیمات رہے، ندوۃ العلما لکھنؤ سے وابستہ ہوئے اور آخر میں اعظم گڑھ میں دارالمصنفین کی بنیاد رکھی۔

تصانیف

المامون، الفاروق، الغزالی، موازنۂ انیس و دبیر، شعر العجم اور سیرت النبی ﷺ، جسے سید سلیمان ندوی نے مکمل کیا۔

اسلوب

شگفتہ، رواں اور مدلل؛ عربی فارسی تراکیب کا خوب صورت استعمال؛ اصول کے بعد واقعات سے دلیل۔

معروضی سوالات (MCQs)

سبق ‘اخلاقِ نبوی ﷺ’ کس کتاب سے لیا گیا ہے؟ (الف) الفاروق (ب) سیرت النبی ﷺ (ج) شعر العجم (د) المامون

درست جواب: (ب) سیرت النبی ﷺ۔ شبلی کی سیرت النبی ﷺ۔

Free notes: freebooks.pk

کسی کام پر مسلسل قائم رہنے سے بننے والی پختہ عادت کہلاتی ہے: (الف) جہالت (ب) عادت (ج) فطرتِ ثانیہ (د) فطرت

درست جواب: (ج) فطرتِ ثانیہ۔ گویا دوسری فطرت بن جائے۔

سفر سے واپسی پر آپ ﷺ راستے میں کن کو سواری پر بٹھالیتے؟ (الف) بچوں کو (ب) نوجوانوں کو (ج) بزرگوں کو (د) مسافروں کو

درست جواب: (الف) بچوں کو۔ بچوں پر شفقت۔

'اللہ کے نزدیک تمھاری قیمت زیادہ ہے' کس کے لیے فرمایا؟ (الف) حضرت انسؓ (ب) حضرت زاہرؓ (ج) حضرت بلالؓ (د) حضرت سعدؓ

درست جواب: (ب) حضرت زاہرؓ۔ دیہاتی صحابی۔

آپ ﷺ کے اخلاق میں سب سے نمایاں وصف: (الف) سخاوت (ب) ایثار (ج) شجاعت (د) حلم

درست جواب: (ب) ایثار۔ شبلی کے مطابق ایثار۔

شبلی نعمانی نے علی گڑھ میں کتنے برس پڑھایا؟ (الف) دس (ب) بارہ (ج) سولہ (د) بیس

درست جواب: (ج) سولہ۔ تقریباً سولہ برس۔

شبلی نے کس سے فرانسیسی سیکھی؟ (الف) سر سید (ب) تھامس آرنلڈ (ج) حالی (د) نذیر احمد

درست جواب: (ب) تھامس آرنلڈ۔ بدلے میں انھیں عربی سکھائی۔

سیرت النبی ﷺ کی باقی جلدیں کس نے مکمل کیں؟ (الف) الطاف حسین حالی (ب) سید سلیمان ندوی (ج) مولوی عبدالحق (د) ابوالکلام آزاد

درست جواب: (ب) سید سلیمان ندوی۔ شبلی کے شاگردِ خاص۔

حضور ﷺ نے کسے 'دو کان والے' کہا؟ (الف) حضرت انسؓ (ب) حضرت ابوہریرہؓ (ج) حضرت زاہرؓ (د) حضرت علیؓ

درست جواب: (الف) حضرت انسؓ۔ ہمہ تن گوش رہنے کی وجہ سے۔

'وہ مدرسے گیا' میں فعل ہے: (الف) فعل متعدی (ب) فعل لازم (ج) فعل امر (د) فعل نہی

درست جواب: (ب) فعل لازم۔ مفعول کی ضرورت نہیں۔

'میں نے کتاب پڑھی' میں فعل ہے: (الف) فعل لازم (ب) فعل متعدی (ج) فعل مضارع (د) فعل ناقص

درست جواب: (ب) فعل متعدی۔ کتاب مفعول ہے۔

Free notes: freebooks.pk

‘اصحابِ صفہ’ سے مراد ہیں: (الف) امیر تاجر (ب) مسجدِ نبوی کے چبوترے پر رہنے والے غریب صحابہؓ (ج) انصارِ مدینہ (د) اہلِ بیت

درست جواب: (ب) مسجدِ نبوی کے چبوترے پر رہنے والے غریب صحابہؓ۔ صفہ یعنی چبوترہ۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- شبلی نعمانی (محمد شبلی)، پیدائش 1857ء بندول، اعظم گڑھ؛ علی گڑھ میں سولہ برس استاد؛ ندوہ؛ دارالمصنفین۔
- سبق ‘سیرت النبی ﷺ’ سے؛ کتاب کی باقی جلدیں سید سلیمان ندوی نے مکمل کیں۔
- عنوانات: مداومتِ عمل، حسنِ خلق، ایثار، تواضع، بچوں پر شفقت، لطفِ طبع، اولاد سے محبت۔
- سب سے نمایاں وصف: ایثار (اصحابِ صفہ کو ترجیح)۔
- اہم واقعات: حضرت زاہرؓ، حضرت انسؓ ‘دو کان والے’، اونٹنی کا بچہ، بوڑھی خاتون، حضرت زینبؓ کا ہار۔
- قواعد: فعل لازم (صرف فاعل) اور فعل متعدی (فاعل + مفعول)۔

امتحانی نکات

- خلاصہ لکھتے وقت ہر عنوان کا ایک اصول اور ایک واقعہ ضرور لکھیں؛ اس سے جواب مدلل لگتا ہے۔
- ‘کس نے کس سے کہا’ والے سوالات کے لیے حضرت زاہرؓ، حضرت انسؓ، حضرت علیؓ اور حضرت سعدؓ کے واقعات یاد رکھیں۔
- فعل لازم و متعدی پہچاننے کے لیے فعل سے پہلے ‘کیا؟’ یا ‘کس کو؟’ پوچھیں؛ جواب ملے تو فعل متعدی ہے۔
- اقتباس کی تشریح میں سیاق و سباق، مصنف اور سبق کا نام ضرور لکھیں۔
- مصنف کی کتابوں کے نام درست املا کے ساتھ لکھنے کی مشق کریں (الفاروق، موازنۂ انیس و دبیر، شعر العجم)۔

حقائق کی وضاحت

درسی کتاب میں شبلی نعمانی کا سنِ وفات 1913ء درج ہے، جبکہ عام طور پر مستند حوالوں (مثلاً دائرۃ المعارف اور ویکیپیڈیا) میں ان کی وفات 18 نومبر 1914ء بتائی جاتی ہے۔ امتحان میں درسی کتاب کا سن لکھنا محفوظ ہے۔

Free notes: freebooks.pk